12562 ـ ملک یمین کیا ہے ، اورکیا اس کے مالک کےلیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ؟

سوال

ملک یمین سے کیا مراد ہے ، اورکیااس کا مالک بننے کےلیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ، آپ کس طرح معاملہ سے روکتے ہوئے ایک کوحاصل کریں اوریہ کہیں کہ یہ ملک یمین ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

جب مسلمان مجاھدین کواللہ تعالی محارب کفار پر غالب کردے توکفارکے مردوں کویا توقتل کردیا جائے گا اوریاپھر ان سے فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دیا جائے گا ، اوریاانہیں معاف کردیا جائے گا اوریا انہیں غلام بنا لیا جائے گا ان چارصورتوں میں سے جوبھی اختیار کرنے ہے وہ مسلمانوں کےامیر المجاھدین پر ہے کہ وہ جس میں مصلحت دیکھے اس پر عمل کرلے ۔

اورکفار کی عورتیں لونڈیاں اورملک یمین بنا لی جائیں گی اوران کی اولاد میں سے لڑکے غلام بنا لیے جائیں گے ، مجاھدین کا امام اورقائد ان سب کولڑنے والے مجاھدین کے درمیان تقسم کرے گا ۔

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

غلامی کا سبب اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر اوران کے خلاف لڑائي ہے ، جب اللہ تعالی اپنے راستے میں اللہ تعالی کا کلمہ بلند کرنے کے لیےمال وجان اورہر قسم کی قوت صرف کرنے والے مسلمان مجاھدین کوکفار پر غلبہ عطا فرمائے تو اللہ تعالی ان کفار کوقیدی بنا کر مسلمانوں کا غلام بنا دیتا ہے لیکن اگرمجاھدین کا قائدمسلمانوں کی مصلحت کے لیے ان پر احسان کرتے ہوئے یا پھر فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دے ۔

دیکھیں کتاب : اضواء البیان للشنقیطی (3 / 387) ۔

دین اسلام نے رسالت محمدیہ سے قبل پائے جانے والے غلامی کے سب مصادر کوصرف ایک ہی مصدر مسلمانوں اورکفار کے درمیان جنگ میں محصور کردیا ہے ، جس کی وجہ سے کفار کے جنگی قیدیوں پر غلامی کا حکم لگایا

جاتا ہے ۔

اسلام نے لونڈیوں کوغلامی میں بھی وہ عزت دی ہے جوکہ انہیں غیراسلامی ممالک میں نہیں تھی ، اسلام میں ان کی عزت کوہر ایک کے لیے مباح قرار نہیں دیا گیا کہ ہر ایک بغاوت کے طریقے پر ان کی عزت اچھالتا پھرے جوکہ اسلام سے قبل اکثر طورپر جنگی قیدیوں کے ساتھ ہوتا تھا ۔

بلکہ اسلام نے توان لونڈیوں کو صرف ان کے مالکوں تک ہی محدود رکھا ہے اوراس کے علاوہ جماع میں کسی اور کی شراکت کوحرام قرار دیا ہے اگرچہ وہ مالک کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو وہ بھی اس سے جماع نہیں کرسکتا ۔

اسلام نے ان کومکاتبت کے ساتھ آزادی کا بھی حق دیا ہے اورانہیں آزاد کرنے کی رغبت دلاتے ہوئے اجروثواب کا وعدہ کیا ہے ، اوربعض کفارات میں تواسلام نے ان کا آزاد کرنا واجب قرار دیا ہے مثلا کفارہ ظہار ، قتل خطاء کے کفارہ میں ، اورکفارہ یمین (قسم کا کفارہ) وغیرہ ۔

یہ لونڈیاں اسلام میں اپنے مالکوں سے بہت اچھا سلوک اوربرتاؤ حاصل کرتی ہیں جیساکہ شریعت اسلامیہ نے مالکوں کوان کے ساتھ اچھے اورحسن برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے ۔

دوم :

ملک یمین کے لیے مجاھد کا شادی شدہ ہونا ضروری نہیں اوراہل علم میں سے کسی ایک نےبھی ایسا نہیں کہا کہ لونڈی کی ملکیت کے حصول کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ۔

سوم :

جب کوئي مجاھد کسی لونڈی یا غلام کا مالک بنے تواس کا بیچنا بھی اس کے لیے جائز ہے ، ان دونوں یعنی بیچنے اورجہاد کی وجہ سے غلام کا مالک بننے میں مرد کے لیے لونڈی سے اس وقت تک جماع جائز نہیں جب تک کہ وہ اس کا استبراء رحم نہ کرلے جس سے یہ علم ہوسکے کہ اسے حمل نہیں ہے ، اوراگر وہ حاملہ ہوتوپھر اسے وضع حمل کا انتظار کرنا ضروری ہے اس سے قبل وہ جماع نہیں کرسکتا ۔

رویفع بن ثابت انصاری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوغزوہ حنین میں یہ فرماتے ہوئے سنا :

(اللہ تعالی اوریوم آخرت پرایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی کھیتی کوسیراب کرتا پھرے (یعنی حاملہ عورتوں کے ساتھ جماع کرے) اورنہ ہی اللہ تعالی اوریوم آخرت پرایمان رکھنے والے شخص کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ قیدیوں میں سے کسی لونڈی کےساتھ استبراء رحم سے قبل جماع کرے ،

اورنہ ہی اللہ تعالی اوریوم آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے تقسیم سے قبل غنیمت بیچنا حلال ہے)

سنن ابوداود حدیث نمبر (2158) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1890) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

آج کے دور میں بہت سے اسباب کی بنا پر غلاموں کا وجود تقریبا نادر ہوچکا ہے ان اسباب میں سے مسلمانوں کا مختلف قسم کی لمبی سختیوں اور تنگیوں کی بنا پر مسلمانوں کا ترک جہاد بھی ہے ۔

اس لیے مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ غلامی کے معاملہ میں احتیاط اورتثبت سے کام لے چاہے وہ غلام مرد ہویا عورت ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (26067) کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .